Shahzaman Haque

▶ To cite this version:

Shahzaman Haque. . .2023 hal-04308419

HAL Id: hal-04308419
https://inalco.hal.science/hal-04308419v1

Preprint submitted on 27 Nov 2023

HAL is a multi-disciplinary open access archive for the deposit and dissemination of scientific research documents, whether they are published or not. The documents may come from teaching and research institutions in France or abroad, or from public or private research centers.

L'archive ouverte pluridisciplinaire **HAL**, est destinée au dépôt et à la diffusion de documents scientifiques de niveau recherche, publiés ou non, émanant des établissements d'enseignement et de recherche français ou étrangers, des laboratoires publics ou privés.

Distributed under a Creative Commons Attribution - NonCommercial - NoDerivatives 4.0 International License

پیش لفظ

فرانسیسیوں کے ہاں اُردو زبان کے بول چال کی تاریخ دو سو سال سے کم عرصے پر محیط ہے جو کہ ایک دل چسپ اہمیت لیے ہوئے ہے۔ فرانس میں اُردو زبان کی تدریس کا آغاز پہلی مرتبہ 1828ء میں مدرسہ السنہ شرقیہ میں پروفیسر گارساں دتاسی کے زیرِ سایہ ہوا۔

ابتدا ہی سے فرانسیسیوں کو اردو سیکھانے میں پاکستان اور اس کی جامعات کا کافی اہم کردار رہا ہے۔ فرانسیسی نژاد اُردو پروفیسر آندرے گیمبریتیر نے بقول ڈاکٹر لئیق بابری، کراچی میں حسن عسکری سے اُردو سیکھی۔ اُردو کے دوسرے پروفیسر دیزولیئر دس(10) سال اسلام آباد میں مقیم رہے۔ اس عرصہ میں اُنھوں نے پاکستان کی مشہور جامعہ نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگو ئجز، اسلام آباد (نمل) سے علمی و تحقیقی تعلق اُستوار رکھا۔ یہاں سے اُنھوں نے اُردو کی تدریس حاصل کی۔ جس کے سبب وہ اُردو زبان دانی میں اس قابل ہو گئے کہ وہ روانی سے اُردو پڑھ اور بول لیتے ہیں۔

تاہم فرانسیسی (فرنچ) زبان میں اردو سیکھنے کی نصابی کتب بہت کم تعداد میں ہیں۔ مزید بر آں ابھی تک ایک معیاری قسم کی فرانسیسی اردو لغت کی کمی موجود ہے۔ پروفیسر آلاں دیزولیئر اور ڈاکٹر عامر ظہیر نے فرانسیسی اردو لغات لکھی ہیں۔ حال ہی میں اسی سلسلے کی ایک کڑی میں ڈاکٹر ظلّے زہرہ بخاری اور مونیک لے گوار کی "پہلی موضوعاتی لغت" منظرِ عام پر آئی ہے جس کا میں خیر مقدم کرتا ہوں۔

جامعہ نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگو ئجز (نَمل) کی صدرِ شعبہ فرانسیسی ڈاکٹر ظلّے زہرہ، جنھیں فرانسیسی زبان پر عبور حاصل ہے، نے کچھ عرصہ فرانس میں قیام فرما کر فرانسیسی زبان، اُس کی تاریخ و ادب کے حوالے سے گہرا مطالعہ کیا ہے۔ انھوں نے اپنے مطالعے اور تحقیقی کام کو خصوصاً تدریس و تحریر کے شعبے میں جاری رکھا، جس کے سبب وہ ایک فرانسیسی اُردو لغوی کتابچہ ترتیب دینے میں کام یاب ہوئیں۔

یہ ایک فرانسیسی اردو لغوی کتابچہ ہے جو فرانسیسی اور اُردو زبان سے شناسائی رکھنے والوں کو مخاطب کرتا ہے۔ اس کتابچے میں نہایت ہی آسان انداز میں الفاظ کو بالترتیب موضوعات کے حساب سے تقسیم کیا گیا ہے۔ اس لغوی فرہنگ میں گرامر پر بھی ایک مختصر بل کہ اہم فرانسیسی اُردو ترجمہ ملتا ہے جو زبان سیکھنے والوں کے لیے نہایت کار آمد ثابت ہو گا۔ اس کتابچے

Pre-Print
Date et lieu : 24 novembre, Paris
Préface pour le livret « Premier vocabulaire thématique » par Dr. Zill-e-Zehra Bukhari & Monique Lesgoirres

کی منفرد بات یہ ہے کہ اس میں الفاظ کی ریکارڈنگ اہل زبان نے کی ہے اور جس کی کیسٹ بھی دست یاب ہے۔ اس ریکارڈنگ کے ذریعے قارئین کو یہ سہولت میسر ہو جاتی ہے کہ وہ الفاظ کو نہ صرف پڑھ کر بل کہ سن کر الفاظ کے درست تلفظ اور معانی و مفاہیم سے آگاہی حاصل کر سکتے ہیں۔

اس اَمر میں کوئی دو رائے نہیں کہ عوامی خیالات و جذبات کے اظہار کا وسیلہ زبان ہی ہوتی ہے۔ عوامی خیالات و جذبات کی ترسیل کے لیے زبان ایک واحد ذریعہ اظہار ہے جس کے ذریعے وہ اپنے خیالات کو ایک فرد سے دوسرے فرد تک پہنچا سکتے ہیں۔ اس لغت کی ایک اہم خوبی یہ ہے اس میں بہت سے الفاظ کو بھرتی کرنے کے بجائے اُن الفاظ کو لغت کا حصہ بنایا گیا ہے جو عام لوگوں کے بول چال میں استعمال ہوتے ہیں اور جو روز مرّہ کی زبان میں مستعمل ہیں۔ لہٰذا اس لغت میں موجود الفاظ بنیادی اہمیت کے حامل ہیں جن کا جاننا اُردو سیکھنے والوں کے لیے بہت ضروری ہے۔

زیرِ نظر اس کتابچے کی اشاعت سے اُردو بہ طور بیرونی زبان کی تدریس میں جو کمی محسوس کی جاتی رہی ہے، وہ کسی حد تک پوری ہو جائے گی۔ پاکستان میں اس طرز کی تدریس کو رواج دینے میں یہ لغت مفید ثابت ہو گی۔

فرانس اور پاکستان کے عوام کے مابین جو دوستانہ تعلقات قایم ہیں، اسے زبان دانی کے ذریعے مزید قریب لانے اور بہتر کرنے کے لیے یہ لغوی کتابچہ ایک بیش بہا قیمتی کارنامہ ثابت ہو گا۔ علاوہ ازیں جن ممالک کی قومی یا درسی زبان فرانسیسی ہے وہاں کے باشندوں کے لیے اُردو کی متذکرہ نصابی لغت کا منظرِ عام پر آنا خوش آیند امر ہے۔ جس کے ذریعے فرانسیسی باشندے کو یہ سہولت میسر ہو جائے گی کہ وہ اُردو زبان سے شناسائی حاصل کر سکیں گے اور روز مرہ بول چال میں استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی و مفاہیم بھی جان سکیں گے۔

مجھے امید ہے کہ اُردو سیکھنے والے طلبہ اس کتابچے سے نہ صرف استفادہ کریں گے بل کہ دونوں مصنفین کی محنت کو داد بھی دیں گے۔

پروفیسر شاہ زماں حق

صدر شعبہ اردو

مدرسہ السنہ و تہذیب شرقیہ (انالکو)، پیرس
(فرانس)
۲۴ نومبر ۲۰۲۳، فرانس